



سوال

(318) تین طلاقوں کے بعد رجوع نہیں ہو سکتا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنی بیوی کو حالت غصہ میں طلاق دے دی اور رجوع کر لیا، پھر ایک سال کے بعد بیوی کو غصہ ہو کر طلاق دے دی، پھر دو ایک سال کے بعد آپس میں جھگڑا ہوا اور اس جھگڑے میں بیوی نے شوہر کو کہا: تیری ماں تیری بیوی ہے۔ اب یہ بات سن کر غصہ ہو گیا اور طلاق دے دی۔ اب سوال یہ ہے کہ تین طلاق کے بعد اس بیوی کو لے سکتا ہے یا نہیں؟ اس مسئلے میں اگر محدثین کا اختلاف ہو تو صحیح مذہب اور راجح قول با دلائل مع حوالہ قرآن و حدیث دے کر تسلی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئلہ میں زید نے اگر پہلی اور دوسری اور تیسری طلاق جو بحالت غصہ ہے، اگر اس کا یہ غصہ معمولی تھا اور زید کا ہوش و حواس علی حالہ باقی تھا تو اس صورت میں ان تین طلاق کے بعد اپنی بیوی مطلقہ سے رجوع نہیں کر سکتا ہے اور نہ اس سے بغیر تلالہ کے نکاح جدید کر سکتا ہے تمام محدثین اور فقہاء کا بالاتفاق یہی قول ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

ھدانا عنہم والیٰ علم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والنخل، صفحہ: 518

محدث فتویٰ